

21270- دوران طواف کئی بار مذی نکل آئی

سوال

ایک شخص نے شادی کے بعد عمرہ ادا کیا اس دوران اسے کثرت سے مذی آنا شروع ہو گئی اس نے طواف کے لیے وضوء کیا تو مذی نکل آئی اس نے دوبارہ وضوء کیا لیکن مذی پھر نکل آئی تو ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسی حالت میں عمرہ مکمل کیا، اور اپنے ملک لوٹ کر بیوی سے ہم بستری کر لی اس کا حکم کیا ہوگا جزا کم اللہ خیرا؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کے ہاں مذی نجس و پلید اور ناقض وضوء ہے، لیکن اگر مذی مسلسل آئے اور نہ رکے تو اس کا حکم سلسل البول (مسلل پیشاب آنا) اور عورتوں کے استحاضہ کا ہوگا، لہذا اگر مسلمان اس حالت میں طواف کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی شرمگاہ پر لٹکھٹی وغیرہ باندھ لے تاکہ مذی اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرے اور وہ اسی حالت میں طواف کر لے اور نماز بھی ادا کرے۔

اس کا شخص کا سابقہ کیا ہو طواف صحیح ہے اس کا حکم اس شخص جیسا ہی ہے جس نے بھول کر نجاست لگی ہونے کی حالت میں ہی نماز ادا کر لی تو اس شخص کی نماز صحیح ہوگی اور بھول جانے والے شخص کا حکم جاہل کا حکم ہے۔

الشیخ عبدالکریم الخنیزیر

بعض اوقات تو مذی کے بار بار آنے کا سبب بیماری ہوتا ہے، جس کا حکم بیان ہو چکا ہے، اور بعض اوقات اس کا سبب شہوت اور سوچ و بچار اور عورتوں کے ساتھ لٹکنا ہوتا ہے۔

لہذا مسلمان کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے اس سے بچنا بہت ضروری ہے، اور اسے چاہیے کہ وہ مذی نکلنے کے اسباب سے اجتناب کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

واللہ اعلم۔